بخشِ نظم
POETRY SECTION

۱۔ حمد

نظامی گنجوی

تمہید : حمد اس صنفِ شاعری کو کہتے ہیں جس میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف اور حمد و ثنا بیان کرتا ہے۔ مناجات کے تحت اللہ تعالیٰ کے سامنے دستِ دعا دراز کر کے اپنی ضرورتوں کے لیے التجائیں کرتا ہے۔ درج ذیل نظم میں حمد اور مناجات دونوں شامل ہیں۔ ابتدائی چار شعروں میں شاعر نے خدا کی تعریف و توصیف کی ہے۔ بقیہ اشعار میں اس کے حضور اپنی ضرورتوں کا اظہار کیا ہے۔

تعارفِ شاعر : نظامی گنجوی کا اصل نام جمال الدین ابو محمد الیاس تھا۔ وہ ۱۱۴۱ء میں گنجہ (آذربائیجان) میں پیدا ہوئے۔ بچپن ہی میں ان کے سر سے والدین کا سایہ اُٹھ گیا تھا اس لیے ان کے ماموں نے ان کی پرورش کی۔ انھوں نے درسیات سے فارغ ہو کر شاعری کی طرف توجہ کی اور اس میں ایسا کمال حاصل کیا کہ سلاطین کو بھی ان سے ملنے کا اشتیاق پیدا ہوا۔ اکثر بادشاہوں نے ان کی تصانیف اپنے نام پر مُعنوَن کروائیں۔ انھیں مثنوی نگاری میں زبردست مہارت حاصل تھی۔ مخزنِ اسرار، شیریں و خسرو، ہفت پیکر، لیلیٰ و مجنوں اور سکندر نامہ ان کی پانچ مشہور مثنویاں ہیں جو 'خمسۂ نظامیؔ' کہلاتی ہیں۔ انھوں نے مثنویوں کے علاوہ قصائد، قطعات اور غزلیات بھی نظم کی ہیں۔ نظامیؔ کا انتقال ۱۲۰۹ء میں گنجہ میں ہوا۔

ای همه هستی زتو پیدا شده — خاكِ ضعیف از تو توانا شده
زیر نشین علمت کائنات — ما به تو قائم چو تو قائم به ذات
هستیِ تو صورت و پیوند ، نه — تو به کس و کس به تو مانند نه
آنچه تغیر نپذیرد تویی — وآنکه نمردست و نمیرد تویی
ما همه فانی و بقا بس تراست — ملك تعالی و تقدس تراست
هر که نه گویای تو خاموش بِه — هر چه نه یاد تو ، فراموش بِه
از پی تست این همه اُمید و بیم — هم تو ببخشای و ببخش ای کریم
جز درِ تو ، قبله نه خواهیم ساخت — گر نه نوازی تو، که خواهد نواخت
در گذر از جرم که خواهنده ایم — چارهٔ ما کن که پناهنده ایم
بنده نظامیؔ که یکی گوی تست — در دو جهان خاك سرِ کوی تست
خاطرش از معرفت آباد کن — گردنش از دامِ غم آزاد کن

خلاصه در فارسی : شاعر در ثنای خدا می گوید که تو این جهان و انسان را خلق کرده است و همه عالم از قدرتِ تو قائم است۔ هستیِ تو جسم و صورت ندارد و مانندِ تو کسی نیست۔ ذاتِ تو تغییر پذیر نیست۔ ما همه فانی ایم و ترا فنا نیست۔ ما بجز تو قبله نخواهیم ساخت۔ از این رو ما را ببخش و پناه بِده و دلِ نظامیؔ را معرفتِ خویش عطا کن و گردنش را از همه رنج و غم آزاد کُن۔

خلاصہ(اُردو) : اس نظم میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کر رہا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ دنیا کی ہر چیز تو نے پیدا کی ہے۔ تیری وجہ سے مٹی کا کمزور پتلا توانا ہو گیا ہے۔ تو سب سے اعلیٰ وارفع ہے۔ نہ تو کوئی تیرے مماثل ہے اور نہ ہی تو کسی کی مانند ہے۔ دنیا کی ہر چیز فانی ہے اور صرف تیری ہی ذات باقی رہنے والی ہے۔ ہم ہر قسم کی اُمید تجھی سے وابستہ رکھتے ہیں۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے رجوع کرتے ہیں۔ شاعر اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی کا خواستگار ہے اور اللہ کے حضور اپنی بے بسی کا اظہار کرتے ہوئے اس کی معرفت چاہتا ہے۔

Glossary فرهنگ

همه هستی	تمام موجودات	All existence
تغیّر	تبدیلی	Change
نپذیرد	قبول نہ کرے	May not accept
بیم	خوف	Fear
نواختن	نوازنا	Bestow
معرفت	خدا کی پہچان	Enlightenment of Almighty

Exercise تمرین

ا۔ درج ذیل اشعار مکمل کیجیے۔ **Complete the following couplets.**

۱۔ زیر نشین علمت کائنات
....

۲۔ ....
و آنکه نمردست و نمیرد تویی

۳۔ در گذر از جرم که خواهنده ایم
....

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following cross-word.

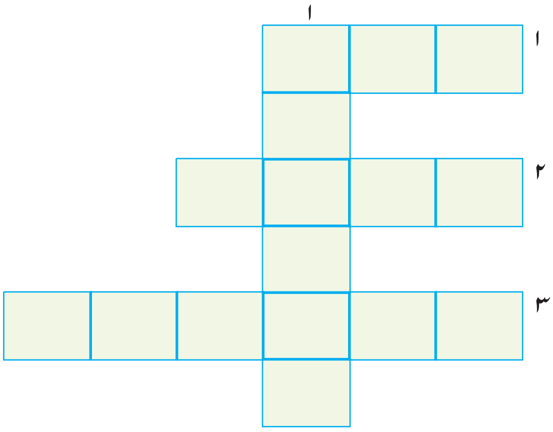

دائیں سے بائیں :

ا۔ مٹی

۲۔ کمزور

۳۔ بھولنا

اوپر سے نیچے :

ا۔ دنیا

۳۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔

Complete the following web-diagram.

۴۔ مندرجہ ذیل اشعار کا ترجمہ وضاحت کے ساتھ کیجیے۔

Translate and explain the following verses.

ا۔ هستیِ تو صورت و پیوند ، نه
تو به کس و کس به تو مانند نه

۲۔ از پی تست این همه اُمید و بیم
هم تو ببخشای و ببخش ای کریم

۵۔ اللہ تعالٰی کی عنایات اپنے الفاظ میں اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the favours of Almighty in Urdu or English in your own words.

۶۔ درج ذیل مصرعے پر اظہارِ خیال کیجیے۔

Express your opinion on the following line.

'ما همه فانی و بقا بس تراست'

۷۔ حمد سے متضاد الفاظ والے اشعار تلاش کرکے لکھیے۔

Find out the couplets from 'Hamd' having pairs of opposite words .

۸۔ حمد میں شاعر نے جو دعائیں مانگی ہیں، انھیں اپنے الفاظ میں لکھیے۔

Write in your words the blessings sought by the poet in 'Hamd'.